حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

تبصرہ: جاوید اختر بھٹی

● **کتابچہ: بجز داغِ ندامت**　　مصنف: امجد علی شاکر

ضخامت: ۲۸ صفحات　قیمت: ۲۰ روپے　ناشر: مکہ کتاب گھر، اردو بازار لاہور

مولانا سید حسین احمد مدنی کا قصور یہ تھا (اور ہے) کہ وہ متحدہ ہندوستان کے حامی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ تقسیم ہند سے قبل مسلم لیگیوں نے ان کے ساتھ توہین آمیز رویہ اختیار کیا اور آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ دانشور خود کو محبِّ وطن ثابت کرنے کے لیے مولانا مدنی کے خلاف گفتگو کرتے رہتے ہیں۔ حامد میر جو کچھ عرصہ پہلے تک ''جہادی صحافی'' کے طور پر شہرت رکھتے تھے۔ اسامہ بن لادن کا آخری انٹرویو بھی ان کے حصے میں آیا۔ ٹی وی اور اخباری کالموں میں وہ جہادیوں کی شجاعت بیان کیا کرتے تھے۔ غالباً اب انھوں نے قلمی جہاد ترک کر دیا ہے۔

مولانا سید حسین احمد مدنی پر ان کا ایک کالم روزنامہ ''جنگ'' میں آیا تو اس بحث کا آغاز ہوا۔ اس ردِّ عمل میں چند تحریریں شائع ہوئیں۔ حامد میر نے بہت تھوڑے وقت میں یہ میدان بھی چھوڑ دیا اور اپنے تیر کمان لے کر واپس چلے گئے۔

امجد علی شاکر نے مولانا مدنی پر الزامات کی حقیقت، پس منظر اور مقاصد کی وضاحت کی ہے۔ ہر چند کہ اس میں کوئی بات نئی نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ ہاں البتہ نئی نسل اس کتابچے کو پڑھ کر واقفیت حاصل کر سکتی ہے۔ حامد میر نے جس فتنے کو جگانے کی کوشش کی ہے، شاکر صاحب نے اس کا مناسب سدباب کیا ہے۔

● **کتاب: اذان**　　مؤلف: حبیب الرحمٰن ہاشمی

ضخامت: ۱۷۵ صفحات　قیمت: ۱۵۰ روپے　ناشر: مکتبہ قاسمیہ، چوک گھنٹہ گھر، ملتان

مولانا حبیب الرحمٰن ہاشمی صاحب ایک صاحبِ علم اور صاحبِ بصیرت انسان ہیں۔ وہ ہر وقت علمی جستجو میں محو دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے تو جب بھی انھیں دیکھا، دنیا داری سے دور ہی دیکھا۔ مولانا کی ایک معروف تالیف ''اذان'' ہے۔ حال ہی میں اس کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ میرے نزدیک تو یہ اذان کی تاریخ ہے۔۔

دین اسلام کی عظمت یہ ہے کہ اس کی کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے اور اب تو ہر زبان میں رہنمائی کے لیے کتب موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ صاحبِ ایمان لوگوں کے دلوں میں کوئی ایسی نئی بات ڈال دیتے ہیں۔ جو ان کی نیک نامی کا باعث